بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

ہفتہ، 5 صفر 1446ھ | 10/08/2024 | نمبر: 1446ھ/ 011

پریس ریلیز

جون کربی، تم اُن میں سے ہو جن کے ہاتھ مسلمانوں کے خون سے رنگے ہیں
"اس نے مجھ پر اپنے کرتوتوں کا الزام لگایا اور خود کھسک گیا"!

(ترجمہ)

امریکی قومی سلامتی کونسل کے اسٹریٹیجک کمیونیکیشنز کے کوآرڈینیٹر جون کربی، نے 'سنوار' کے بارے میں کہا کہ "وہ صرف ایک دہشت گرد ہیں، اس کے ہاتھ خون سے رنگے ہیں۔۔۔ جن میں کچھ امریکی بھی شامل ہیں"۔ یہ بات انہوں نے سنوار کو حماس کے سیاسی دفتر کے صدر کے طور پر منتخب کیے جانے کے ردعمل میں کہی۔ اس تناظر میں سوال تو بنتے ہیں کہ: دنیا میں سب سے بڑا دہشت گرد کون ہے؟ اور وہ سب سے بڑا وجود کونسا ہے جن کے ہاتھ بے گناہوں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں؟ اور کون ہے جو دنیا میں مسلمانوں اور دیگر بے گناہوں کے خون سے ہولی کھیلتا ہے؟

جب بے گناہوں کے خون سے ہاتھ رنگنے کی بات ہوتی ہے تو کربی کو خاموش رہنا چاہیے، اور امریکہ کے تمام قائدین اور سیاستدانوں کو بھی خاموشی اختیار کر لینی چاہیے اور اپنے آپ سے شرم محسوس کرنی چاہیے کیونکہ ڈھائی صدیوں سے پوری دنیا امریکی شر انگیزیوں کا شکار ہے؛ امریکہ کی بنیاد ریڈ انڈینز کی کھوپڑیوں پر رکھی گئی، اور اس کے بعد سے وسطی امریکہ، جنوبی امریکہ اور وہاں کی جنگوں؛ افریقہ، مشرقی یورپ، مشرقی اور وسطی ایشیا؛ دونوں عالمی جنگوں؛ ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرائے جانے؛ اور

Tel\Fax.: 009611307594 **Mobile:** 0096171724043

E-mail: media@hizb-ut-tahrir.info

Hizb ut Tahrir Official Website
www.hizb-ut-tahrir.org
Hizb ut Tahrir Central Media Office Website
www.hizb-ut-tahrir.info

مسلمانوں کی سرزمین پر قبضہ کرنے سے لے کر صومالیہ، عراق، افغانستان، یمن، لیبیا اور دیگر ممالک میں امریکی جنگوں تک، اور شامی، سوڈانی اور دیگر مقامات پر اپنے ایجنٹوں کے ذریعے قتل عام تک، امریکی شرانگیزیوں کا سلسلہ جاری ہے۔

کربی کا دعویٰ ہے کہ بے گناہ امریکی مارے گئے لیکن سوال یہ ہے کہ یہ (بے گناہ) کہاں قتل ہوئے؟ کیا وہ امریکہ کی سرزمین پر قتل ہوئے؟ یا یہ کہ وہ خود ہی حملہ آور قاتل ہیں؛ کیونکہ وہ فلسطین کی سرزمین پر قتل ہوئے، جس پر یہودی وجود کا قبضہ ہے، جو امریکہ کا لے پالک بیٹا ہے، اور جسے امریکہ جنگی آلات اور تباہی کے آلات فراہم کرتا ہے؟ امریکہ نے اپنی سیاہ تاریخ میں، مسلمانوں اور دیگر کو ملا کر، کتنے لوگوں کو قتل کیا؟ کتنے مسلمانوں کو سرزمینِ مقدس (فلسطین) میں امریکی ہتھیاروں اور گولہ بارود سے قتل کیا گیا؟ اگر ہم یہ کہیں کہ امریکہ نے اپنی سیاہ، خون آلود تاریخ میں دنیا بھر میں ہر جگہ لاکھوں لوگوں کو قتل کیا ہے تو ہم مبالغہ آرائی نہیں کر رہے ہیں!

امریکہ نے دنیا میں ظلم و بربریت کا بازار گرم کیا، اور انسانوں کے خون میں ہاتھ رنگے، بلکہ درختوں اور پتھروں کو بھی تباہ کیا۔ یہ سب امت مسلمہ کی غفلت کی مدت کے دوران ہوا، جس کے باعث امریکہ نے بغیر کسی خوف کے جو چاہا کیا۔ مگر ہم اسے خوشخبری دیتے ہیں کہ مسلمانوں کی غفلت کی مدت ختم ہو چکی ہے، اور امت مسلمہ بیدار ہو چکی ہے اور اپنے معاملات پر شعور حاصل کر چکی ہے۔ جلد ہی امریکہ مسلمانوں سے وہی دیکھے گا جس سے وہ ڈرتا ہے اور خوفزدہ ہے، جب امت مسلمہ ایک جوانمرد کی طرح اٹھے گی؛ اپنی خلافت قائم کرے گی، اور اپنی افواج کو فلسطین اور باقی مسلم مقبوضہ علاقوں کی آزادی

کے لیے روانہ کرے گی، اور لوگوں تک ہدایت، انصاف، اور حق کا پیغام پہنچائے گی، اور امریکہ کی بربریت اور تکبر کا خاتمہ کرے گی،اور یہ سب اللہ کے حکم سے قریب ہے۔

حزب التحریر کا مرکزی میڈیا آفس